113941 ۔ مائینز اور کیچپ اور الکحل سے بنا ہو سرکہ استعمال کرنا

سوال

کیا سرکہ اسنس مثلا سیب کا بنا ہوا سرکہ اور اسی طرح مائنز اور کیچپ استعمال کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

سیب کا بنا ہوا سرکہ استعمال کرنا جائز ہے؛ کیونکہ کھانے والی اشیاء میں اصل اباحت ہے؛ اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے:

آپ کہہ دیجئے کہ جو احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاك ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے **الانعام** (145).

چنانچہ اس میں سے وہی چیز حرام ہو گی جسے دلیل حرام کرے، مثلا اس آیت میں استثناء کردہ اشیاء، اور نشہ آور اشیاء.

اور اس لیے بھی کہ سلمان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی اور پنیر اور جنگلی گدھے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" حلال وہ ہے جو اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے، اور حرام وہ ہے جو اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے، اور جس سے اس نے سکوت اور خاموشی اختیار کی ہے وہ اس میں شامل ہے جس سے معاف اور درگزر کر دیا گیا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1726) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

دوم:

سرکہ استعمال کرنے کے جواز میں کوئی اختلاف نہیں چاہیے وہ شراب سے ہی ہو لیکن شرط یہ ہے کہ وہ بغیر کسی معالجہ کے خود ہی سرکہ بن گیا ہو، حدیث سے ثبوت ملتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ تناول فرمایا، بلکہ سرکہ کی مدح اور تعریف کی جیسا کہ مسلم شریف کی درج ذیل حدیث میں ہے:

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن مانگا تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے پاس سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ منگوایا اور اسے کھانے لگے اور فرمایا: سرکہ بہت ہی اچھا سالن ہے، سرکہ بہت اچھا سالن ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2052).

لیکن اگر الکحل کو سرکہ بنایا جائے تو اس کا استعمال کرنا جائز نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ہم میں سے اکثر لوگوں پر سرکہ کا معاملہ مشتبہ ہو چکا ہے، یہ علم میں رہے کہ ہمارے ہاں یہاں جزائر میں الکحل کے کئی ایک درجے ہیں، اور ہم نہیں جانتے کہ ہم کیا کریں، تو کیا یہ الکحل کی زیادتی حرمت کے حکم میں تو نہیں آتی، سرکہ سے مراد نوش کرنا نہیں بلکہ اسے کھانوں میں استعمال کرنا مراد ہے، مثلا خس تو کیا جس میں یہ ڈالا جائے اسے کھانا جائز ہے یا نہیں ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" اول:

پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر سرکہ کی اصل شراب تھی اور یہ شراب کسی آدمی کے فعل کی بنا پر سرکہ بن گیا ہو تو اس کا استعمال جائز نہیں، اس کی دلیل اور اصل صحیح مسلم اور ترمذی اور ابو داود کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کچھ یتیموں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا جنہیں وراثت میں شراب ملی تھی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسے بہا دو "

ابو طلحہ نے عرض کیا: کیا میں اسے سرکہ نہ بنا لوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اس حدیث میں واضح بیان ہوا ہے کہ شراب میں کوئی ایسا کام کرنا جس سے وہ سرکہ بن جائے جائز نہیں، اور اگر اس کی کوئی گنجائش اور راہ ہوتی تو اس لیے یتیم کا مال زیادہ اولی تھا؛ کیونکہ اس کی حفاظت کرنا اور اس کی سرمایہ کاری کرنا اور اس کی احتیاط کرنا واجب ہے.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے، اور شراب بہانے میں مال کا ضیاع تھا، تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کرنا اسے پاك نہیں کریگی، اور نہ ہی کسی حال میں مالیت کی طرف لوٹائےگی.

عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا قول یہی ہے، اور امام شافعی اور احمد بن حنبل کا بھی یہی کہنا ہے.

دوم:

اگر خود بخود شراب سرکہ بن جائے تو اس کا استعمال جائز ہے، اس کی دلیل اور اصل صحیح مسلم ترمذی اور نسائی ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سرکہ اچھا سالن ہے "

اس حدیث کا عموم سابقہ حدیث کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے.

امام مالك رحمہ اللہ کہتےہیں:

" میں کسی بھی مسلمان کے لیے پسند نہیں کرتا جو شراب کا وارث بنے اور شراب رکھ کر اس کا سرکہ بنا لے، لیکن اگر شراب خراب ہو کر خود بخود ہی سرکہ بن گئی ہو تو میں اسے کھانے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا " انتہی.

سوم:

اگر سرکہ کی اصل شراب نہ ہو تو اس کے حلال ہونے میں کوئی اشکال ہی باقی نہیں، کیونکہ ہر تیزابی جوس کو خل اور سرکہ کا نام دیا جاتا ہے " انتہی.

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (22 / 121).

سوم:

مائنز اور کیچپ کھانا مباح ہے؛ کیونکہ اصل میں اباحت ہی ہے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے، لیکن اگر یہ علم ہو جائے کہ ان میں کوئی حرام چیز پائی جاتی ہے مثلا نشہ آور الکحل تو پھر جائز نہیں.

لیکن ان میں صرف سرکہ کی موجودگی کوئی نقصاندہ نہیں؛ کیونکہ ہو سکتا ہے وہ سرکہ شراب کے علاوہ کسی اور سے بنا ہو جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے.

واللہ اعلم .